

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کا نسب نامہ حریت

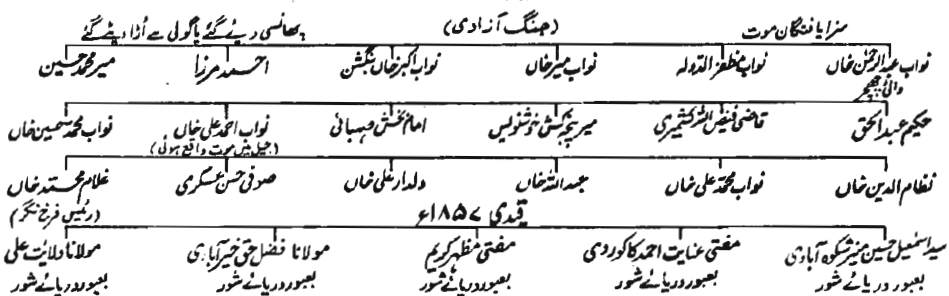
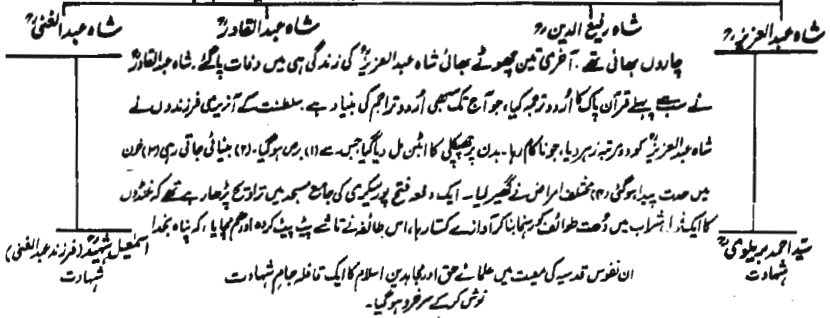
میں ان سؤدوں کا ریوڑ بھی خیرانے کو تیار ہوں، جو بڑش امیر نذیم کی کھیتی کو دیران کرنا چاہیں، میں کچھ نہیں چاہتا، ایک فقیر ہوں، اپنے ناما منشی سید کی نشت پر مرٹنا چاہتا ہوں۔ اور کچھ چاہتا ہوں، تو صرف اس ملک سے انگریز کا انخلا۔ دو ہی خواہشیں ہیں میری زندگی میں یہ ملک آزاد ہو جائے، یا پھر میں تختہ دار پر لٹکا دیا جاؤں

میں ان علمائے حق کا پرچم لئے پھرتا ہوں، جو ۱۸۵۷ء میں فرنگیوں کی تیغ بے نیام کا شکار ہوئے تھے۔ رب ذوالجلال کی قسم مجھے اس کی کچھ پروا نہیں، کہ لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ لوگوں نے پہلے ہی کب کسی سرفروش کے بارے میں راست بازی سے سوچا ہے۔ وہ شروع سے تمنا شافی ہیں، اور تمنا شایکھنے کے عادی۔ میں اس سرزمین میں مجدد العارف ثانیؒ کا سپاہی ہوں۔ شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خاندان کا متبع ہوں سید احمد شہیدؒ کی غیرت کا نام لیا، اور شاہ اسماعیل شہیدؒ کی جرات کا پانی دیوا ہوا۔ میں ان پانچ مقدمہ ہائے سازش کے بارے میں خبر علمائے امت کے لشکر کا ایک ضمت گزار ہوں، جنہیں حق کی پاداش میں عرق قید و موت کی سزائیں دی گئیں۔ ہاں! ہاں! میں انہی کی نشانی ہوں۔ انہی کی صدائے بازگشت ہوں میری رگوں میں خون نہیں آگ دوڑتی ہے۔ میں علی الاعلان کہتا ہوں، کہ میں کاسم نامو توئی کا علم لے کر نکلا ہوں۔ میں نے شیخ البند کے نقش قدم پر چلنے کی قسم کھا رکھی ہے، میں زندگی بھر اسی راہ پر چلتا رہا ہوں، اور چلتا رہوں گا۔ میرا اس کے سوا کوئی موقوف نہیں میرا ایک ہی نصب العین ہے اور وہ برطانوی سامراج کی لاش کو کھانا بنانا و فنانا۔

ہر شخص اپنا شجرہ نسب ساتھ رکھتا ہے، میرا بھی شجرہ نسب ہے۔ میں سزاؤں کا کفر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں، کہ میں اس خاندان کا ایک فرد ہوں۔ حضرت مجدد العارف ثانیؒ

قلندریاں دوسال

شاہ ولی اللہؒ قرآن پاک کے ترجمہ فارسی پر دسترخوان شاہی کے درجہ پھینڈنے آج بہر تلاء محلہ کیا، اور پانچے توڑ ڈالے۔



۱۸۳۳ء — مولانا یحییٰ علی صادق پوری مولانا عبد الرحیم صادق پوری قاضی میاں جان میاں جعفر انصاری مولانا محمد رفیع صاحب پوری
 سزا موت سنار موت اس نے عمر قید میں تبدیل کر دی گئی، کہ پچاسی کو دوست رکھتے تھے۔ کل گیارہ ملزم تھے۔ صرف ایک وعدہ معاف گواہ بنا۔
 ۱۸۳۵ء — مولانا احمد اشفاق پوری کو موت کی سزا دی گئی، جو عرق میں تبدیل ہو گئی کالے پانی میں دائمی اجلی کو بلیک کہا حق کر تھریاں جی اٹھا ڈی گئیں۔
 ۱۸۳۷ء — جناب ابراہیم منڈل کو عرقید اور ضبطی جائیداد کی سزائیں دی گئیں۔
 ۱۸۳۸ء — مولوی امیر الدین کو عرقید کی سزا دی گئی، مگر بارہ سال قید کو اگر رہا کئے گئے۔
 ۱۸۴۱ء — ٹل سات ملزم تھے مولانا مہارک علی نے جیل میں انتقال کیا مولانا تبارک علی عرقید کئے گئے۔ دو چھوٹ گئے بانی کو ضبطی جائیداد کے خلاف ایضاد سزا دی گئی۔

حاجی امداد الشیخ نونہ (سہارنوی) رشید احمد گنگوہی محمد تقی خان نانوتوی

۱۸۵۷ء کے مرکز میں طلبہ تھے، جہاں سچے علماء، دین و دامن پالنے والے شہید کر دیئے گئے

مکتبہ مظفر میں رہیں۔!

بانی دارالعلوم علیہ السلام کے جو حضرت میں طلبہ تھے انگریزوں نے عمر بھر تعاقب کیا

دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے شاگرد، حضرت نانوتویؒ کے فخر و روزگار تلمذ، بلاشبہ ان میں اپنی ہی مدرسہ کے صد مدرس ہونگے، انگریزوں کے حکم و اثر و نفوذ کی قدر کا یہی چار سال ایک قید رکھے گئے۔ بلاشبہ ان میں وصال ہو گیا۔ اپنی نذر، علم پر اُٹھنے اور اپنے ایمان سے، اپنے شاگردوں میں انگریزوں کے ایسا ہیجہ برہنے، کہ علمائے حق کا نوشتہ تقدیر ہو گیا۔

میں : محمد رشید الدین

تلامذہ حضرت شیخ الہند

مولانا انور شاہ	مولانا حسین احمد دینی	مولانا حمید الدین سندھی	مولانا منصور انصاری	مفتی کفایت اللہ	مولانا بشیر الرحمن ثانی	مولانا اعجاز الدین لاہوری
مقرر قضاۃ الیہ و دی شریعہ	(چھ سو سال قید)	(۲۲ سالہ جلا وطنی)	(۲۲ سالہ جلا وطنی)	(۸۵ سال قید)	(مفتی تھیں پاکستان کے پہلے شیخ الاسلام)	(مشہور مرقعہ کعبہ ہدیہ)
آیت ذی العزائم						

مجاہدہِ حریت کی شاخیں

—۵—	—۴—	—۳—	—۲—	—۱—
مولانا ظفر علی خاں	مولانا ابوالکلام آزاد	مولانا حسرت موہانی	مولانا شوکت علی	مولانا محمد علی جوہر
(۱۰ سال قید)	(۱۰ سال قید)	(۱۲ سال قید)	(۸ سال قید)	(۸ سال قید)

مجلس احرار اسلام

مولانا صاحب الرحمن لکھنؤی۔ چودھری افضل حق	مولانا مظہر علی انظر	تاج الدین انصاری	مولانا محمد گل شیرشید	مولانا غلام غوث ہزاروی
۱۲ سال قید	۸ سال قید	۶ سال قید	۲ سال قید شہادت	۶ سال قید
مولانا داؤد غزنوی	قاضی احسان احمد	محمد علی جان بھری	امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری	
۶ سال قید	۶ سال قید	۴ سال	۱۰ سال ۲ ماہ	
چاشن امیر شریعت	سید عطاء الحسن بخاری	سید عطاء المؤمن بخاری	سید عطاء العین بخاری	شیر کشمیری، ۲۵ سال چار ماہ
۲۲ سال قید	۲ سال قید	۱ سال قید	۱ سال قید	